65736 ـ رمضان المبارك میں شادی کرنا

سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے محبت کرتا ہو اور رمضان المبارك میں اس سے شادی کرنا چاہے، اور وہ اس سے بات چیت کرنا چاہتا ہے، کیا اسلام میں کوئی ایسی قیود ہیں جو اس لڑکی سے شادی کرنے میں مانع ہوں اور رمضان المبارك میں اس سے بات چیت کرنے سے روکتی ہوں، آدمی اس لڑکی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے، اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں مجھے کوئی نصیحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان المبارك میں شادی کرنے سے شریعت منع نہیں کرتی اور نہ ہی کسی اور مہینہ میں ممنوع ہے، بلکہ سال کے کسی بھی دن میں شادی کرنا جائز ہے.

لیکن رمضان المبارك میں روزے دار طلوع فجر سے غروب شمس تك کھانے پینے اور جماع سے اجتناب کرتا ہے، چنانچہ اگر وہ اپنے آپ پر کنٹرول رکھتا ہو اور اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا عمل کر بیٹھے گا جس سے روزہ فاسد ہو تو رمضان المبارك میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جو شخص اپنی خانگی زندگی کی ابتدا رمضان المبارك میں کرنا چاہتا ہے ـ غالبا ـ وہ اپنی نئی بیوی سے سارا دن صبر نہیں کر سکتا، اس لیے خدشہ ہے کہ وہ ممنوع فعل میں پڑ جائیگا، اور اس ماہ مبارك کی حرمت پامال کر بیٹھےگا، تو اس طرح اس سے کبیرہ گناہ کا ارتکاب ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر روزے کی قضاء اور مغلظ کفارہ بھی ادا کرنا ہو گا جو کہ ایك غلام کی آزادی ہے، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے، اور اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مساکین کو کھانا دینا ہوگا.

اور اگر کئی دنوں میں جماع کا تکرار ہو تو پھر اسی طرح دنوں کے حساب سے کفارہ بھی مکرر ادا کرنا ہوگا، جتنے دن جماع کیا اتنی تعداد سے کفارہ واجب ہوتا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1672) اور (22960) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

چنانچہ سائل کے لیے نصیحت یہ ہے کہ اگر اسے خدشہ ہے کہ وہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر سکتا تو پھر شادی

رمضان المبارك كے فورا بعد كر لے اور رمضان المبارك ميں اپنے آپ كو عبادت اور تلاوت قرآن اور قيام الليل وغيره دوسرى عبادت ميں مشغول ركھے.

اور جس لڑكى سے رمضان المبارك ميں شادى كرنا چاہتا ہے اس سے بات چيت كے متعلق حكم سوال نمبر (13791) اور (13918) كے جوابات ميں بيان ہو چكا ہے، اس كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .